اُردو زبانِ اوّل کا خصوصی پاسنگ پیا کیج برائے دہم جماعت

اُمید

(نا اُمیدی کفر ہے)

UMMEED

مصنف: ڈاکٹر حضرت بلال منظور احمد انعامدار

معاونِ معلم:

سرکاری اردو ہائی اسکول مدے بہال، ضلع: بیجاپور

Dr.Manzur Ahmed Inamdar

Written By

Dr Hazrat Bilal Manzur Ahmed Inamdar

A.M.

GOVT URDU HIGH SCHOOL MUDDEBIHAL Dt: BIJAPUR

1st LANGUAGE URDU SPECIAL PASSING PACKAGE
FOR SSLC STUDENTS

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایک جملے میں لکھیے۔

1) اللہ تعالیٰ کی کونسی صدا سے دنیا وجود میں آئی؟ ج: اللہ تعالیٰ کی ''کُن'' کی صدا سے دنیا وجود میں آئی۔	2) نمازِ عشق کے نصاب سے کیا مطلب ہے ؟ ج: نمازِ محبت	3) دمِ وداع میں شاعرہ کس سے بخشش کی طلب گار ہے؟ ج: اللہ تعالیٰ سے
4) حجۃ الوداع کے موقعہ پر مسلمانوں کی تعداد؟ ج: ایک لاکھ	5) حضورؐ نے کس ناقہ پر سوار ہوکر حج ادا کیا؟ ج: قصوا	6) کس مقام پر حضورؐ نے صحابہؓ سے خطاب فرمایا ؟ ج: میدانِ عرفات
7) خطبۂ حجۃ الوداع کے بعد کس صحابی نے اذان دی؟ ج: حضرت بلالؓ	8) حضورؐ کس تاریخ کو حج کے لئے روانہ ہوئے؟ ج: ذیقعدی کی 26 تاریخ کو	9) حضور نے عورتوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟ ج: عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو، تمہارا حق عورتوں پر ہے اور عورتوں کا تم پر۔
10) انڈوں کو چرانے والے سے مراد کون لوگ ہیں؟ ج: حضورؐ	11) مزدلفہ کے قیام کے دوران حضورؐ نے کون کونسی نمازیں ایک ساتھ ادا کیں؟ ج: مغرب اور عشاء	12) ادا جعفری نے بدایوں کی خیریت کس سے دریافت کی؟ ج: جیلانی بانو
13) بدایوں کے مشہور خاندان کا نام کیا ہے؟ ج: ٹونک والا خاندان	14) کس شہر کو سوانح نگار نے ثقافت کا مرکز کہا ہے؟ ج: بدایوں	15) بچوں کو اماں سے بدلہ لینا ہوتا تو کیا کرتے؟ ج: اماں کے مرچوں کا حلوہ چرایا کرتے تھے۔
16) جواہر لال نہرو کس زبان سے دلی لگاؤ تھا؟ ج: جواہر لال نہرو کو اردو زبان سے دلی لگاؤ تھا۔	17) احمد نگر کی جیل میں نہرو نے کس سے اردو زبان سیکھی؟ ج: مولانا ابوالکلام آزاد سے نہرو نے اردو زبان سیکھی۔	18) اوس کونسا کام انجام دیتی ہے؟ ج: اوس درختوں اور پیڑوں کو دودھ پلانے کا کام کرتی ہے۔
19) کلیاں کب ہنس پڑتی ہیں؟ ج: صبح کے وقت کلیاں ہنس پڑتی ہیں۔	20) بڑی حویلی کے ڈیوٹ پر ایک دیا کسے قرار دیا گیا ہے؟ ج: بوڑھی اماں کو	21) ہوا چاروں طرف کیا پکارتی آئی؟ ج: بہار آئی بہار آئی۔
22) لال قلعے کے مشاعرے میں سنائی گئی جوش کی نظم کا عنوان کیا تھا؟ ج: ماتمِ آزادی	23) ہر فرد اور ہر قوم کا پیدائشی حق کیا ہے؟ ج: آزاد رہنا ہر فرد اور ہر قوم کا پیدائشی حق ہے۔	24) سقراط کو زہر کا پیالہ کیوں پینا پڑا؟ ج: کیونکہ وہ اپنے ملک کا سب سے زیادہ سچا آدمی تھا۔
25) کس وجہ سے عہدِ قدیم کی برائیاں مٹ گئیں؟ ج: زمانے کے انقلاب سے	26) شاعر فراقؔ کی خواہش کیا تھی؟ ج: شاعر کی خواہش تھی کہ وہ جگنو بنے اور اپنی ماں کے پاس پہنچ جاؤں اور اس کی روح کو راستہ دکھائے۔	27) شاعر فراقؔ نے عمر کے کس حصے میں یہ نظم لکھی؟ ج: 20 سال کی عمر میں۔
28) شاعر فراقؔ کو کس نے پالا تھا؟ ج: دائیوں اور کھلائیوں نے شاعر فراقؔ کو پالا تھا۔	29) آنکھیں کس نے دان کیں تھیں؟ ج: بھرت نارائن نے دان کیں تھیں۔	30) الیکشن کی کونسی میٹنگ باقی تھی؟ ج: الیکشن کی آخری میٹنگ باقی تھی۔

Dr Hazrat Bilal .M Inamdar

31) پطرس بخاری کا پورا نام کیا ہے؟ ج: سید احمد شاہ بخاری	32) پطرس بخاری کے پڑوسی کا نام کیا تھا؟ ج: لالہ کرپا شنکر جی	33) پہلے دن مصنف کو لالہ جی نے مصنف کو صبح کتنے بجے جگایا؟ ج: صبح تین بجے
34) زعفران کا پودا کس سے اگتا ہے؟ ج: زعفران کا پودا گنٹھیوں سے اگتا ہے۔	35) زعفران کا نباتیاتی نام کیا ہے؟ ج: کروکس سٹیاوی لیس ہے۔	36) دنیا میں سب سے زیادہ زعفران کی کاشت کہاں کی جاتی ہے؟ ج: اسپین میں سب سے زیادہ کاشت کی جاتی ہے۔
37) مچھر کی نظر میں انسان کا قاتل کون ہے؟ ج: مچھر کی نظر میں انسان کا قاتل انسان ہے۔	38) مچھر اپنے آپ کو کیا کہتا ہے؟ ج: مچھر اپنے آپ کو فنکار کہتا ہے۔	39) خسرو نے کم عمری میں کونسا فن سیکھا؟ ج: خسرو نے کم عمری میں فنِ خطاطی سیکھا۔
40) خسرو کے پیرومرشد کا نام کیا تھا؟ ج: خسرو کے پیرومرشد کا نام حضرت نظام الدین اولیاؒ تھا۔	41) خسرو کے پسندیدہ پھل کونسے تھے؟ ج: خسرو کے پسندیدہ پھل آم خربوزہ تھے۔	42) یمین الدین آگے چل کر کس نام سے مشہور ہوئے؟ ج: امیر خسرو۔
43) بات بے بات ہنسنے والے کے لئے کونسا محاورہ استعمال کیا جاتا ہے؟ ج: زعفران کا کھیت دیکھنا۔	44) وہ کونسا کیمیاوی جز ہے جس سے زعفران کی رنگت برقرار رہتی ہے؟ ج: کروسن۔	45) بھکشو زعفران کا استعمال کس موقعہ پر کرتے ہیں؟ ج: عبادت کے مواقع پر۔
46) وہ کونسا مشروب ہے جس میں زعفران استعمال ہوتا ہے؟ ج: کشمیر کا دل پسند مشروب قہوہ۔	47) خسرو نے جس مثنوی میں سلطان علاؤالدین خلجی کو نصیحت کی اس کا نام کیا ہے؟ ج: مثنوی ''ہشت بہشت''۔	48) موسیقی کے مقابلے میں خسرو نے کوکو شکست دی؟ ج: اپنے ہم عصر موسیقار گوپال کو شکست دی۔
49) خسرو ابتدا میں کیا تخلص اختیار کیا؟ ج: سلطانی۔	50) پنڈت نہرو اپنے پورے نام کا املا کس طرح لکھا کرتے تھے؟ ج: جواہر لعل نہرو	51) جس جگہ تھی اب وہاں کیا تعمیر ہو چکے ہیں؟ ج: فلیٹ
52) کونسا عقیدہ ہر مذہب میں موجود ہے؟ ج: کرموں کا پھل، جزا اور سزا جنت اور دوزخ۔	53) پرنسپل کی وصیت کے مطابق آنکھیں کس کو دی گئیں؟ ج: آئی بینک	54) ودیا چرن جی تقریر کا جواب کون دیا کرتے تھے؟ ج: مولانا رجب
55) ودیا چرن جی مطابق تاریخ ہمیں کیا سکھاتی ہے؟ ج: آگے بڑھنا سکھاتی ہے۔		

Dr Hazrat Bilal M. Inamdar

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دو یا تین جملوں لکھئے۔ (2 مارکس کے سوالات)

1) بہار کے موسم میں چڑیاں کیا کرتی ہیں؟

جواب: بہار کے موسم میں چڑیاں اتراتی، ناچتی اور گاتی پھرتی ہیں۔

2) درخت پھولوں کے گہنے کب پہنتے ہیں؟

جواب: موسمِ بہار کی آمد ہونے پر درخت پھولوں کے گہنے پہنتے ہیں۔

3) بہار کے آنے سے پہاڑوں میں کیا تبدیلی آئی؟

جواب: بہار کے آنے سے پہاڑ پر جمی برف پگھل کر پانی بن گیا اور وہی پانی سمندر میں جا کر مل گیا۔

4) شاعر فراق گورکھپوری بچپن کے بہلاوے کی باتوں کو حسین جھوٹ کیوں کہتا ہے؟

جواب: شاعر فراق گورکھپوری بچپن کے بہلاوے کی باتوں کو حسین جھوٹ اس لئے کہتا ہے کیوں کہ اب اسے معلوم ہو چکا ہے جگنو بھٹکتی ہوئی راہوں کو راستہ نہیں دکھاتے۔

5) جگنو نظم میں یتیم بچے کی بے چینی کا اظہار کس طرح کیا گیا ہے؟

جواب: جگنو نظم میں یتیم بچے کی بے چینی کا اظہار بڑے ہی جذباتی انداز میں کیا گیا ہے جسے پڑھ کر دل تڑپ اٹھتا ہے اور آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔

6) مصنف پطرس بخاری نے برسبیلِ تذکرہ لالہ کرپا شنکر جی سے کیا کہا؟

جواب: مصنف پطرس بخاری نے برسبیلِ تذکرہ لالہ کرپا شنکر جی سے کہا کہ امتحان کے دن قریب آئے جاتے ہیں۔ آپ سحر خیز ہیں ذرا ہمیں بھی صبح جلد جگا دیا کیجئے۔

7) دوسرے دن صبح اٹھتے ہی مصنف کے پڑوسی نے کیا کیا؟

جواب: دوسرے دن صبح اٹھتے ہی مصنف کے پڑوسی ان کے گھر پہنچ کر دروازے پر مکا بازی شروع کر دی اور ان کا یہ عمل تیز سے تیز تر ہوتا گیا۔

8) مصنف کو آخر کار کس طرح اپنی بیداری کا قائل ہونا پڑا؟

جواب: مصنف کو آخر کار اپنے پڑوسی لالہ کرپا شنکر جی کی باتیں سن کر اپنی بیداری کا قائل ہونا پڑا۔

9) مصنف نے لالہ جی کے سامنے صبح کی تعریف کس طرح کی؟

جواب: مصنف نے لالہ جی کے سامنے صبح کی تعریف کرتے ہوئے کہا صبح کا سہانہ اور روح افزا وقت بہت اچھی طرح صرف ہوتا ہے اور صبح کے وقت دماغ کیا صاف ہوتا ہے جو پڑھو خدا کی قسم یاد ہو جاتا ہے۔ بھئی خدا نے صبح بھی کیا چیز بنائی ہے۔ یعنی اگر صبح صبح شام ہوا کرتی تو دن کیا بری طرح کٹتا۔

10) مصنف کو جب پتہ چلا کہ صبح کہ تین بجے ہیں تو ان کے دل نے کیا چاہا؟

جواب: مصنف کو جب پتہ چلا کہ صبح کہ تین بجے ہیں تو ان کے دل نے چاہا کہ عدم تشدد کو خیر آباد کہہ دے۔ لیکن پھر خیال آیا کہ بنی نوعِ انسان کی اصلاح کا ٹھیکہ ہم نے تو نہیں لے رکھا۔ ہمیں اپنے کام سے غرض رکھنا چاہیئے۔ اور لیمپ بجھایا اور بڑبڑاتے ہوئے پھر سو گئے۔

11) پہلے دن مصنف دوبارہ تین بجے سونے کے بعد پھر کس وقت بیدار ہوئے؟

جواب:۔ پہلے دن مصنف دوبارہ تین بجے سونے کے بعد حسبِ معمول دس بجے اٹھے۔ بارہ بجے تک منہ ہاتھ دھو کر شام کے چار بجے صبح کی چائے پی کر ٹھنڈی سڑک کی سیر کو نکل گئے۔

12) سرحدوں کا جال نظم میں شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

جواب: سرحدوں کا جال نظم میں شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ جب اللہ نے دنیا کو وجود میں لایا تو اس وقت انسان آزاد تھا۔ انسان سرحدیں بنا کر خود اپنی آزادیاں ختم کر لیا اور اپنے بنائے ہوئے جال میں پھنس گیا۔

13) نسلِ آدم کو اللہ نے آزادی دی مگر زمینی لکیروں (سرحدوں) سے اس کی زندگی میں کیا تبدیلی آئی؟

جواب: نسلِ آدم کو اللہ نے آزادی دی مگر انسان نے زمینی لکیروں (سرحدوں) کو کھینچ کر خود اپنے ہی بنائے ہوئے جال میں پھنس کر رہ گیا۔

14) ملک کی سرحدوں میں بٹے آدمی کی بے بسی کو شاعر نے کس طرح بیان کیا ہے؟

جواب: ملک کی سرحدوں میں بٹے آدمی کی بے بسی کو شاعر اس طرح بیان کر رہا ہے کہ زمین پر آج انسان آڑی ترچھی لکیریں کھینچ کر دنیا کو کئی حصوں میں تقسیم کیا ہے اور خود اپنے ہی بنائے ہوئے جال میں پھنس کر رہ گیا ہے۔

15) دنیا کے کونسے ممالک میں زعفران کی کاشت کی جاتی ہے؟

جواب: زعفران کی کاشت دنیا کے مختلف ملکوں جن میں ایران، فرانس، برطانیہ، مراقش اور ہندوستان کے کشمیر میں ہوتی ہے۔

16) زعفران میں کون کونسے کیمیاوی اجزاء پائے جاتے ہیں؟

جواب: زعفران میں مختلف کیمیاوی اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس میں گلائی کوسائیڈ و کروسن اور پائر وکروسن کے کڑوے روغن، اس کے علاوہ فاسفورس اور پوٹاشیم جیسے معدنیات پائے جاتے ہیں۔

Dr.Hazrat Bilal .M. Inamdar

17) زعفران کے پودے کو دائمی پودا کہنے کی وجہ کیا ہے؟

جواب: زعفران کا پودا تقریباً ایک فٹ اونچا ہوتا ہے۔ جس کی جڑیں گنٹھیوں کے نچلے حصّے سے اُگتی ہیں۔ ان گنٹھیوں کو ایک بار زمین میں بونے کے بعد کم سے کم آٹھ سال اور زیادہ سے زیادہ پندرہ سال کی مدت تک فصل حاصل کی جاتی ہے اسی لئے زعفران کے پودے کو دائمی پودا کہا جاتا ہے۔

18) زعفران کی نشو نما کے لئے کونسا موسم سازگار ہوتا ہے؟

جواب: زعفران کی اچھی نشو نما کے لئے اور گنٹھیوں کی افزائش کے لئے موسمِ بہار کی بارش مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اکتوبر، دسمبر کی بارش سے زعفران کے پھولوں کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے۔

19) تلوک چند محروم نے رباعی میں کس بات کا پیغام دے رہے ہیں؟

جواب: تلوک چند محروم نے رباعی میں یہ پیغام دے رہے ہیں کہ دنیا کا ہر مذہب نیکی، حسنِ عمل، سچائی اور صلح جوئی کا پیغام دیتا ہے تو پھر ہمیں مذہب کے نام پر لڑنا نہیں چاہیئے۔

20) شاد عظیم آبادی نے رباعی میں کونسی حقیقت بیان کی ہے؟

جواب: شاد عظیم آبادی اپنی رباعی میں اس حقیقت کو بیان کر رہے ہیں کہ دنیا ازل سے ابد تک قائم ودائم رہنے والی ہے۔ کسی کے ہونے یا نہ ہونے سے دنیا کا انتظام رُکنے والا نہیں۔

21) غیروں پر احسان کی تمہید کرنا کیوں درست نہیں؟

جواب: غیروں پر احسان کی تمہید کرنا کم ظرفی اور بزدلی کی نشانی ہے۔ اس سے احسان مند کا دل دکھتا ہے۔

22) اعجاز احسنی نے سماج کی کس برائی کی جانب اشارہ کیا ہے؟

جواب: اعجاز احسنی نے سماج میں جہیز کی لعنت اور آئے دن داماد کی فرمائشوں کی برائی کی جانب اشارہ کیا ہے۔

23) رباعی کی تعریف بیان کیجیے؟

ج: رباعی لفظ ربع سے بنا ہے۔ رباعی چار مصرعوں والی نظم کو کہتے ہیں رباعی کے پہلے، دوسرے اور چوتھے مصرعے میں ردیف اور قافیہ کا استعمال ہوتا ہے اور تیسرے مصرعے میں ردیف وقافیہ کا استعمال نہیں ہوتا۔ رباعی میں عارفانہ، فلسفیانہ، سماجی، اخلاقی، اصلاحی اور مذہبی مضامین بیان کئے جاتے ہیں۔

Dr Hazrat Bilal .M. Inamdar

مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح کیجئے۔ (تین مارکس کے سوالات) کوئی تین پوچھے جائیں گے

1) یہ عشق نے دیکھا ہے یہ عقل سے پنہاں ہے
قطرے میں سمندر ہے، ذرے میں بیاباں ہے

تشریح: شاعر اصغر اس میں فرماتے ہیں کہ یہ انسان کے عقل کی بات نہیں ہے یہ عشق ہی کا کمال ہے جس نے قطرے میں سمندر اور ذرے میں بیاباں دیکھا ہے۔

2) آغوش میں ساحل کے، کیا لطف سکوں اس کو
یہ جان ازل ہی سے، پروردۂ طوفاں ہے

تشریح: شاعر اصغر اس میں فرماتے ہیں کہ جن لوگوں کو شروع ہی سے خطروں سے کھیلنے کا شوق ہوتا ہے انہیں ساحل پر مزہ نہیں آئے گا۔ وہ ہمیشہ طوفانوں سے کھیلنے کا شوق رکھتے ہیں اور ان کے حوصلے ہمیشہ بلند ہی رہتے ہیں۔

3) ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں
مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں

تشریح: شاعر علامہ اقبال اس شعر میں کہتے ہیں کہ اے اللہ میری تمنا ہے کہ میں تیرے عشق کی انتہا کروں۔ مگر میری سادگی کا یہ عالم دیکھ کہ میں اس بات کی تمنا کر رہا ہوں جو ناممکن ہے۔

4) یہ جنت مبارک رہے زاہدوں کو
کہ میں آپ کا سامنا چاہتا ہوں

تشریح: شاعر علامہ اقبال اپنے حقیقی محبوب یعنی اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہوکر کہہ رہے ہیں کہ جو لوگ جنت کی خواہش و آرزو میں زہد وتقویٰ کو اختیار کئے ہوئے ہیں انہیں تری جنت مبارک ہو۔ لیکن اے میرے اللہ میں تیرا سچا عاشق ہوں مجھے صرف اور صرف تیرا دیدار نصیب ہوجائے۔

5) ذراسا تو دل ہوں مگر شوخ اتنا
وہی ''لن ترانی'' سنا چاہتا ہوں

تشریح: شاعر علامہ اقبال اس شعر میں فرمارہے ہیں کہ اے اللہ میں تیرا ادنٰی بندہ ہوں۔ میں تیرا دیدار چاہتا ہوں۔ مجھے تیرا جواب معلوم ہے۔تو مجھے بھی وہی جواب دے جو تونے حضرت موسیٰ کو دیا تھا۔اور میں وہی لن ترانی سننا چاہتا ہوں۔

6) اے شوقِ نظارہ کیا کہیئے نظروں میں کوئی صورت ہی نہیں
اے ذوقِ تصور کیا کیجئے، ہم صورت جاناں بھول گئے

تشریح: شاعر مجاز اس شعر میں کہتے ہیں کہ دنیا کے ہنگاموں نے ہمارے دل و دماغ پر اتنا گہرا اثر ڈالا ہے کہ ہمیں محبوب کا چہرا ابھی یاد نہیں ہے۔ایک زمانہ تھا کہ ہمارے دل و دماغ پر محبوب کا حسین چہرہ چھایا رہتا تھا۔لیکن آج یہ عالم ہے کہ غمِ دوراں کے باعث ہمارا ذوقِ تصور اس قدر متاثر ہوا ہے کہ ہمارے تصور میں محبوب کی صورت بھی نہیں آتی۔

7) سب کا تو مداوا کر ڈالا، اپنا ہی مداوا کر نہ سکے
سب کے تو گریباں سی ڈالے، اپنا ہی گریباں بھول گئے

تشریح: شاعر مجاز کہتے ہیں کہ ہماری بدنصیبی تو دیکھئے کہ ہم نے ساری زندگی دوسروں کا علاج کرتے رہے اور خود اپنا ہی علاج کرنہ سکے۔سب کے گریباں تو سی ڈالے مگر اپنے گریباں میں جھانکنا بھول گئے اور ہمارا گریباں پھٹا کا پھٹا ہی رہ گیا۔

8) یہ اپنی وفا کا عالم ہے، اب ان کی جفا کو کیا کہیئے
اک نشتر زہر آگیں رکھ کر نزدیکِ رگِ جاں بھول گئے

تشریح: شاعر مجاز کہتے ہیں کہ میں نے اپنی وفاداری نبھانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑا۔ مگر میرے محبوب کی بے وفائی کا میں کیا حال بیان کروں اس نے تو زہریلے نشتر کو ہمارے رگِ جاں کے قریب رکھا اور بھول بھی گیا۔

9) ہنگامہ زارِ عشق میں کیا کچھ نہیں ہوا
پھولوں سے نرم لوگ بھی پتھر میں ڈھل گئے

تشریح: شاعر حمید الماس اس شعر میں کہتے ہیں کہ جس عشق کو ہم نے راز بنا رکھا اور دنیا سے چھپائے رکھا تو پھولوں کی مانند نرم لوگ بھی پتھر سے بن گئے اور ہمارے عشق کی مخالفت کرنے لگے۔

10) فرصت کہاں کہ یاد کا ملبہ کریدتے
کچھ لوگ آندھیوں میں گرے اور سنبھل گئے

تشریح: شاعر حمید الماس اس شعر میں کہہ رہے ہیں کہ اب ماضی کے یادوں کے ملبہ کو کریدنے کی فرصت کسے ہے۔ایسے بہت سے لوگ ہیں جو آندھیوں میں گرے اور سنبھل کر وہاں سے نکل گئے

Dr Hazrat.Bilal.M.Inamdar

شاعراور مصنف کا تعارف جو 3 مارکس کے لئے پوچھا جائے گا۔(کوئی دو پوچھے جائیں گے)

نمبرشمارہ	شاعر/مصنف کا نام	اصل نام	تخلص	پیدائش تاریخ	پیدائش مقام	ابتدائی واعلیٰ تعلیم	مجموعے / کتابیں	وفات
1	ڈاکٹر صغریٰ عالم	صغریٰ بیگم	صغریٰ	18 جنوری 1938ء	گلبرگہ	گلبرگہ	حیطۂ صدف، بیت الحروف، صفِ ریحان، کفِ میزان اور حنائے غزل	10 مارچ 2010ء
2	سید سلیمان ندوی (V.V.Imp)	سید سلیمان		1884ء	پٹنہ، بہار	جید عالم، نقاد اور مورخ محقق	رحمتِ عالم، حیاتِ شبلی، سیرتِ عائشہ، نقوشِ سلیمانی	1953ء پاکستان
3	ماہر القادری	منظور حسین قادری	ماہر	1906ء	کیسر کلاں (یوپی)	گھر پر حاصل کی	محسوساتِ ماہر، جذباتِ ماہر، ذکرِ جمیل وغیرہ	1978ء پاکستان

4	جوش ملیح آبادی	شبیر حسن خان	جوش	5 دسمبر 1898ء	دہلی	گھر پر حاصل کی	نقش و نگار، شعلہ و شبنم، حرف و حکایت، جنون و حکمت، آیات و نغمات، عرش و فرش	1982ء کراچی پاکستان
5	اصغر گونڈوی	اصغر حسین	اصغر	1854ء	گورکھپور	گھر پر حاصل کی	نشاطِ روح	....
6	فراق گورکھپوری	رگھوپتی سہائے	فراق	28 اگست 1896ء	گورکھپور	گھر پر اور الہ آباد سے مکمل کی۔	روحِ کائنات، رمز و کنایات، غزلستان، شبنمستان، روپ، گلِ نغمہ	3 مارچ 1982ء
7	زہرہ جمال (V.V.Imp)	زہرہ جمال	زہرہ	1931ء	ممبئی	ممبئی	....	....
8	**میر انیس** (V.V.Imp)	**میر ببر علی**	**انیس**	**1802ء**	**فیض آباد**	**فیض آباد میں حاصل کی**	**ان کے مرثیے پانچ جلدوں میں شائع ہوئے**	**1874ء**
9	**پطرس بخاری**	**سید احمد شاہ بخاری**	....	**یکم اکتوبر 1898ء**	**پشاور پاکستان**	**پشاور، لاہور اور لندن**	**پطرس کے مضامین**	
10	دلاور فگار	دلاور حسین	فگار	8 جولائی 1929ء	بدایوں	بدایوں اور علی گڑھ	ستم ظریفیاں، شامتِ اعمال، آدابِ عرض، انگلیاں فگار اپنی، از سرِ نو	
11	علامہ اقبال	شیخ محمد اقبال	اقبال	1875ء	سیالکوٹ	لاہور، لندن اور جرمنی	بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم اور ارمغانِ حجاز	1938ء
12	اسرار الحق مجاز	اسرار الحق	مجاز	1911ء	بارہ بنکی کے ردولی قصبہ	علی گڑھ	آہنگ	1955ء
13	حمید الماس	عبدالحمید	الماس	7 دسمبر 1935ء	سگر (گلبرگہ)	سگر	پہچان کا درد، جوئے سبز، نقشِ خرابی، آخری ساعت	16 جولائی 2002ء
14	شوق قدوائی	احمد علی	شوق	....	جگور (یوپی)	جگور اور بارہ بنکی		
15	محمد رفیع انصاری	محمد رفیع انصاری	....	یکم جون 1951ء	بھیونڈی تھانہ	بھیونڈی	خمیازہ، رفع دفع، زمین کے تارے، جگ جگ جیو	....
16	ادا جعفری (V.V.Imp)	ادا جعفری	ادا	22 اگست 1926ء	بدایوں	بدایوں	میں ساز ڈھونڈتی رہی، غزالاں تم تو واقف ہو، شہرِ سخن بہانہ ہے، اور شہرِ درد	12 مارچ 2015ء کراچی
17	**مولانا آزاد** (V.V.Imp)	**محی الدین**	**آزاد تھا ابوالکلام لقب**	**11 نومبر 1888ء**	**مکہ معظمہ**	**والد کی زیرِ نگرانی گھر پر حاصل کی**	**غبارِ خاطر، کاروانِ خیال، تبرکاتِ آزاد، مکاتبِ آزاد، خطباتِ آزاد اور قولِ فیصل**	**22 فروری 1958ء**

Dr Hazrat Bilal .M. Inamdar

18	مرزاغالب (V.V.Imp)	مرزااسداللہ خان	غالب	1796ء	آگرہ	گھر پرحاصل کی	خطوطِ غالب اور دیوانِ غالب	1869ء دہلی

...............کا اصل نام ....ہے۔ آپ کا تخلص...............ہے۔ آپ ....ء میں بمقام...........پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم............... گھر پر حاصل کی۔ آپ کی لکھی ہوئی کتابیں ....ہیں۔آپ کا انتقال بمقام...........میں.......ء میں ہوا۔

متن کے حوالے سے تشریح کیجئے۔جو 3 مارکس کے لئے پوچھے جائیں گے۔(کوئی تین)

نمبرشمارہ	جملہ	سبق کا نام	مصنف کا نام	کس نے کہا	کیوں کہا
1	اے خدا تو گواہ رہنا	حجۃ الوداع	سید سلیمان ندوی	حضورؐ نے کہا	حجۃ الوداع کے موقع پر مجمع سے خطاب کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا میں اپنا پیغام پہنچا دیا۔تو لوگوں نے بے شک آپ نے پہنچا تو حضورؐ نے یہ جملہ کہا
2	لوگو امن وسکون کے ساتھ،لوگو امن وسکون کے ساتھ	حجۃ الوداع	سید سلیمان ندوی	حضورؐ نے کہا	حجۃ الوداع کے موقع پر ایک لاکھ حاجیوں کا مجمع مزدلفہ کو آگے بڑھنے لگا تو حضورؐ مجمع کی طرف اشارہ کرتے ہوئے یہ جملہ کہا۔
3	اگر کسی نے ہانڈی کو ہاتھ بھی لگایا تو اچھا نہیں ہوگا۔	ہدایوں کے شام وسحر	ادا جعفری	بوڑھی اماں نے کہا	یہ جملہ اماں نے بچوں کی کسی بات پر خوش ہوکر مرچوں کے حلوہ کی تعریف کرتے ہوئے بچوں کو تاکید کی۔
4	اس کے کھانے سے کوئی بیماری پاس نہیں پھٹکتی	ہدایوں کے شام وسحر	ادا جعفری	بوڑھی اماں نے کہا	یہ جملہ اماں نے بچوں کو مرچوں کے حلوے کے فائدے بتاتے ہوئے کہا۔
5	اردو یا ہندی کے خطوط سنسر والے روک لیتے ہیں	جواہرلال نہرو کی اردو دوستی	محمد رفیع انصاری	نہرو جی نے کہا	ان کی بیٹی اندرا ہر خط میں اشعار کی فرمائش کی تو اس کے جواب میں یہ جملہ کہا۔
6	اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے۔	جواہرلال نہرو کی اردو دوستی	محمد رفیع انصاری	نہرو جی نے کہا	کانگریسی لیڈر کے زبان کے مسئلے پر کئے گئے سوال کے جواب میں یہ جملہ کہا۔
7	اردو بھلا کس کی مادری زبان ہو سکتی ہے۔	جواہرلال نہرو کی اردو دوستی	محمد رفیع انصاری	کانگریسی لیڈر سیٹھ گوبند اس نے کہا	پارلیمنٹ میں قومی زبانوں کی درجہ بندی کی جو فہرست پیش کی جس میں اردو زبان تھی۔تو اس پر یہ جملہ کہا
8	یقیناً میں نے کہا موجودہ گورنمنٹ ظالم ہے۔	قولِ فیصل	مولانا ابوالکلام آزاد	مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا	انگریزی حکومت ہندوستانیوں پر ظلم وستم کررہی تھی تو اس کے خلاف عدالت کے کٹہرے میں کھڑے ہوکر یہ جملہ کہا۔
9	میرا اعتقاد ہے کہ آزاد رہنا ہر قوم اور ہر فرد کا پیدائشی حق ہے۔	قولِ فیصل	مولانا ابوالکلام آزاد	مولانا ابوالکلام آزاد نے کہا	ہندوستانیوں کے حق کے لئے مولانا آزاد نے اپنے عقیدے کا اظہار کرتے ہوئے یہ جملہ کہا

Dr. Hazrat Bilal .M. Inamdar

10	بھائیو! ہم ماضی کے کھنڈروں میں تاریخ کے آثار دیکھ رہے ہیں۔	درشٹی	زہرہ جمال	ودیا چرن جی نے کہا	لوگوں کے سامنے تقریر کرتے ہوئے اپنے خیال کا اظہار کیا کہ تاریخ کو کُریدنے سے ہمیں کچھ حاصل نہیں ہونے والا
11	خدا ایک ہے ہم اس کے بندے بھی ایک ہیں۔	درشٹی	زہرہ جمال	مولانا رجب نے کہا	جب انہیں یہ پتہ چلا ودیا چرن جی اہنسا کی باتیں کر رہے ہیں تو انہوں نے یہ جملہ کہا۔
12	پھر سارا دیش ہمارے محلّہ جیسا کیوں نہ بنے	درشٹی	زہرہ جمال	اندومتی نے سوچا	ودیا چرن جی کی تقریر سے متاثر ہوکر مجمع میں بیٹھی اندومتی سوچ رہی تھی
13	آپ سحر خیز ہیں ذرا ہمیں بھی جگا دیا کیجئے	سویرے جو آنکھ میری کھلی	پطرس بخاری	مصنف نے کہا	باتوں میں باتوں میں مصنف نے اپنے پڑوسی لالہ جی سے یہ جملہ کہا
14	اور کیا تین بجے ہی سورج نکل آئے گا۔	سویرے جو آنکھ میری کھلی	پطرس بخاری	لالہ کرپا شنکر جی نے کہا	مصنف سے اس وقت کہا جب وہ مصنف کو صبح جگانے کی کوشش کر رہے تھے۔
15	مسٹر صبح میں نے آواز دی تھی ،آپ نے جواب نہ دیا۔	سویرے جو آنکھ میری کھلی	پطرس بخاری	لالہ کرپا شنکر جی نے کہا	مصنف سے جب ان کی ملاقات کالج میں ہوتی ہے تو یہ جملہ کہا

Dr Hazrat Bilal M. Inamdar

مندرجہ ذیل نظمیں جو 4 مارکس کے لئے پوچھے جائیں گے۔(کوئی ایک)

حمد

صدائے کُن سے ابد تک شباب تیرا ہے
عیاں بھی تو ہے اور پنہاں حجاب تیرا ہے
کسی بھی در سے اجالوں کی بھیک کیا مانگیں
اندھیری شب بھی تری آفتاب تیرا ہے
صنم ترے ہیں خدا نا شناس بھی تیرے
نمازِ عشق کا ہر ایک نصاب تیرا ہے
رضا تری ہے غفورالرحیم بھی تو ہے
غضب و قہر بھی تیرا ، ثواب تیرا ہے

نعت

کچھ کفر نے فتنے پھیلائے ، کچھ ظلم نے شعلے بھڑکائے
سینوں میں عداوت جاگ اٹھی، انسان سے انساں ٹکرائے
پامال کیا برباد کیا، کمزور کو طاقت والوں نے
جب ظلم و ستم حد سے گذرے تشریف محمدؐ لے آئے
رحمت کی گھٹائیں لہرائیں ، دنیا کی امیدیں بر آئیں
اکرام و عطا کی بارش کی، اخلاق کے موتی برسائے
تہذیب کی شمعیں روشن کیں، اندھوں کو چراغ کے لئے
کانٹوں کو گلوں کی قیمت دی، ذرّوں کے مقدر چمکائے

تفصیلی جوابات جو 4 مارکس کے لئے پوچھے جائیں گے۔ (کوئی تین)

1) آمدِ بہار نظم کا خلاصہ

جواب:۔ شاعر شوق قدوائی اس نظم میں موسمِ بہار کی آمد کے خوشنما منظر کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ بہار آنے سارا ماحول بدل جاتا ہے۔ ہنستی ہوئی کلیاں، اترا کر چلتی ہوئی شمیم، سُرخ لباس پہنے پھول اور چڑیوں کی صدائیں گویا بہار کا اعلان ہیں۔ اس نظم میں دل لبھانے والے خوبصورت مناظر کا ذکر کیا گیا ہے۔

ہوا چاروں طرف دور دور تک بہار کی آمد کا اعلان کرتی ہے جیسے ہی صبح کی ہوا پنکھا جھیلتی ہوئی آتی ہے تو کھل اٹھتی ہیں۔ اور پہاڑوں پر جمی صاف وشفاف برف پگھل کر پانی بن جاتی ہے۔ وہی پانی جا کر سمندر میں مل جاتا ہے۔ چاروں طرف پھولوں کے کھلنے سے باغوں میں خشبودار ہوا چلنے لگی ہے۔ اور سبزا بھی اُگ آیا ہے۔ ہر پھول سُرخ لباس پہنے دلہن کی طرح لگ رہا ہے۔ تمادرختوں پر پھولوں کے خوشنما گہنے دکھائی دے رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر خزاں پر ہیبت طاری ہوتی۔ اس کا چہرہ زردی مائل ہو گیا ہے۔ گویا سرخ وردی والی فوج اس پر غالب آ گئی ہو۔ پودوں کے لئے شبنم دودھ کا کام دے رہی ہے۔ اور ایک ماں کی طرح ہوا بار بار درختوں کا منہ چوم رہی ہے۔ جڑیں زمین کے اندر ہی طاقتور ہوتی جا رہی ہیں۔ چمن میں، جنگل میں، ہر طرف پھولوں انبار ہیں۔ ایسا لگتا ہے گویا زمین پھولوں کے ہاروں سے لدی ہوئی ہو۔ پتہ نہیں کہ چاروں طرف روشن چاندنی ہے۔ یا تارے چمک رہے ہیں یا لالے کے پھول انگاروں کی طرح دہک رہے ہیں۔ ہزاروں رنگ کی چڑیاں جن کی شکلیں خوش نما ہیں۔ ادائیں دلربا ہیں۔ اور جن کی آواز میں نغمہ پایا جاتا ہے۔ بہار کے آنے سے خوش ہیں اور ہر طرف گاتی، اتراتی اور ناچتی ہوئی نظر آ رہی ہیں۔

2) رشوت نظم کا خلاصہ

جواب: جوش ملیح آبادی نظم رشوت میں سماج کے ایک مسلہ رشوت کو اجاگر کیا ہے۔ اس نظم میں چور بازاری، بے ایمانی، بے ضمیری اور رشوت کا پردہ فاش کیا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ رشوت ایک ایسی تجارت ہے۔ جو ساری انسانیت کے خلاف ہے۔ ہر روز اخباروں میں چھپتا بھی ہے کہ یہ بری عادت چھوڑ یے۔ کیونکہ اس بری لت سے بڑھ کر کوئی اور لت نہیں۔ شاعر طنزیہ انداز میں کہتا ہے کہ ایسی نصیحت کرنے والا اور رشوت خوری چھوڑنے والا دونوں پاگل ہیں اور ایسے ہی پاگلوں سے ہماری بستیاں بھری پڑی ہیں۔

ہاتھ میں جو چیز آ جاتی ہے اسے کوئی کھونا نہیں چاہتا۔ اگر رشوت نہیں لے گا تو وہ کھائے گا کیا؟ اگر ہمیں قید بھی کر دیں تب بھی ہم رشت سے باز نہیں آئیں گے۔ کیونکہ یہ عادت ہمیں جنونِ عشق کی طرح پڑ گئی ہے۔ اور رشوت کے الزام میں کتنے لوگوں کو ہم قید کریں گے۔ ایک دو ہوں تو بات نہیں سارا ملک اس بری لت میں مبتلا ہے۔ دنیا میں چور بازاری، لالچ، مہنگائی وغیرہ اتنی زیادہ ہوگئی ہے کہ رائی کی قیمت پہاڑ جیسی ہے۔ ہماری تنخواہیں اتنی کم ہیں کہ روزمرہ زندگی کی ضروریات بھی پوری نہیں ہوتیں۔ یہ ایک ایسا بوجھ ہے جسے اٹھانا مشکل ہے۔ ایسے میں کوئی رشوت چھڑانے کی کوشش کر رہا ہے تو بیکار ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی ریت میں کشتی چلا رہا ہو۔ شاعر کہہ رہے ہیں کہ اگر رشوت خوری کو ختم کرنا چاہتے ہو تو پہلے ظالم صنعت کاری روکیے۔ ایسے سرمایہ داروں کو روکیے جو مزدوروں کا خون پیتے ہیں۔ انہیں کم تنخواہیں دیتے ہیں جب یہ ساری چیزیں ختم ہو جائیں گی تو رشوت خوری کی آندھیاں بھی ختم ہو جائیں گی۔

3) حجۃ الوداع کے موقعہ پر دئے گئے خطبہ میں حضورؐ نے حسن معاشرت سے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: حجۃ الوداع کے موقعہ پر حضورؐ نے حسنِ معاشرت سے متعلق فرمایا۔ کہ جاہلیت کے سارے دستور اور رسم و رواج میرے دونوں پاؤں کے نیچے ہیں۔ جاہلیت کے سارے خون کے بدلے ختم کر دئے گئے۔ اور سب سے پہلے میں اپنے خاندان کا خون ربیعہ بن حارث کے بیٹے کے انتقامی کون کا بدلہ لینے کا حق چھوڑتا ہوں۔ تمام عرب میں سود کا کاروبار کا ایک جال بچھا تھا۔ جس سے عرب کے غریب مزدور اور کاشت کار یہودی مہاجنوں اور عرب سرمایہ داروں کے ہاتھوں میں پھنسے تھے۔ اور ہمیشہ کے لئے وہ ان کے غلام ہو جاتے تھے۔ آج اس جال کا تار تار الگ کیا جاتا ہے۔ اور اس کے لئے سب سے پہلے اپنے خاندان کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے۔ نیز فرمایا ''عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو، تمہارا حق عورتوں پر ہے۔ اور عورتوں کا تم پر ہے۔ اپنے غلاموں کے حق میں انصاف کرو۔ جو خود کھاؤ وہ ان کو کھلاؤ۔ اور جو خود پہنو وہ ان کو پہناؤ۔ آپس میں تمہاری جان اور تمہارا مال ایک دوسرے کے لئے قیامت تک اتنا ہی عزت کے قابل ہے جتنا آج کا دن اس پاک مہینے میں اور اس پاک شہر میں۔ عرب میں امن وامان نہ تھا۔ جان و مال کی کوئی قیمت نہ تھی۔ اس لئے امن وسلامتی کا بادشاہ ساری دنیا کو صلح کا پیغام دیتا ہے۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ اور سارے مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ ہاں! کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی بڑائی نہیں۔ تم سب ایک آدم کے بیٹے اور آدم مٹی سے بنا تھا۔ میں تم ایک چیز چھوڑے جاتا ہوں۔ اگر تم نے اس کو مضبوط پکڑ لیا تو پھر کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ اور وہ خدا کی کتاب قرآن مجید ہے۔

Dr. Hazrat Bilal M. Inamdar

4) جواہر لال نہرو کی اردو دوستی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:۔ جواہر لال نہرو کو اردو زبان سے دلی لگاؤ تھا۔ پنڈت نہرو کے والدین، نانا، نانی، اہلیہ، اور دادی سب کی مادری زبان اردو ہی تھی۔ نہرو جی جب جیل میں تھے۔ اس وقت مولانا آزاد سے آپ نے اردو زبان سیکھی۔ آپ شاعری بھی کرتے تے۔ یہاں تک کہ اپنی بیٹی کو خط میں اشعار لکھتے۔ نہرو جی کی اردو دوستی کا نا قابلِ فراموش واقعہ یہ ہے کہ جمہوریہ ہند کی آئین ساز اسمبلی میں زبان کا مسئلے پر بحث چل رہی تھی۔ تو ایک کانگریسی لیڈر اردو زبان کو مادری زبان ماننے کے لئے تیار نہیں تھے۔ نہرو کو اس کی بات پر اتنا غصہ آیا کہ اسی لہجہ میں چیخ کر جواب دیا کہ اردو میری اور میری دادی کی زبان ہے۔ اردو کے فروغ کے لئے انہوں نے ہمیشہ کوششیں کی ہیں۔ آپ اردو ادیبوں اور شاعروں کے بے حد قریب تھے۔ اکثر مشاعروں میں صدارت اور نظامت دونوں کے فرائض نہرو جی ہی انجام دیتے تھے۔ نہرو ہندوستان کے اولین اردو دوست وزیرِ اعظم ہیں۔

5) ودیا چرن جی نے آپریشن کے بعد کی تقریر میں بھارت کے متعلق کیا کہا؟

جواب:۔ ودیا چرن جی نے آپریشن کے بعد کی تقریر میں بھارت کے متعلق یہ بتایا کہ "بھارت ہماری ماں ہے، اے ہندو، مسلمانو، سکھو، عیسائیو اور دوسرے دھرموں کا پالن کرنے والو! آج یہ ماں اتنے بڑے سنکٹ میں ہے، جہاں کوئی بھی سچا مارگ درشک (رہنما) نہیں رہا"۔ بھائیو!! ہم ماضی کے کھنڈروں میں تاریخ کے آثار دیکھ رہے ہیں۔ اور ہمارے جوان بچے روٹی روزی کو ترس رہے ہیں۔ ہمارے گھر جن کے آنگن میں ہمارے بالک دودھ مانگ رہے ہیں۔ ماں سے روٹی مانگ رہے ہیں۔ کپڑا صابن مانگ رہے ہیں۔ ہماری توجہ اپنی طرف کھینچ کھینچ کر کہہ رہے ہیں۔ جو مرچ مسالا چار آنے سیر ملتا تھا۔ پچاس، سوا اور ڈیڑھ سو روپے کلو ہو گیا ہے۔ اگر ہم پراچین کال کے کھنڈروں میں جاکر سنیاس لیں تو بازار میں جرمن کی طرح ایک کلو آلو بھی لوکھوں کے ملیں گے۔ تاریخ ہمیں آگے بڑھنا سکھاتی ہے۔ ایک کال سے دوسرے کال میں پرویش کرنا سکھاتی ہے، زبانوں اور انسانوں کے ملن سے نئی تہذیبوں کا بننا سکھاتی ہے"۔

6) امیر خسرو کی شاعرانہ اور فنکارانہ صلاحیتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب:۔ امیر خسرو بچپن ہی شعر و شاعری کی طرف راغب ہوئے۔ آپ شعر بڑے انداز میں پڑھا کرتے تھے۔ ابتداء میں خسرو سلطانی تخلص کیا کرتے تھے۔ آپ کی شاعرانہ صلاحیتوں کی بنیاد پر انہیں علاء الدین خلجی کا درباری شاعر مقرر کیا گیا۔ آپ نے علاء الدین خلجی کے بیٹے مبارک شاہ کی فرمائش پر ایک مثنوی لکھی۔ جس کی تکمیل پر انہیں ہاتھی کے ہم وزن سونا دینے کا وعدہ مبارک شاہ نے کیا تھا۔ امیر خسرو مقبول و معروف شاعر کے علاوہ فنِ موسیقی کے بھی ماہر تھے۔ انہوں نے فنِ موسیقی میں نہ صرف مہارت حاصل کی بلکہ اس میں نئی نئی ایجادات بھی کیں۔ ہندوستانی اور ایرانی موسیقی کے امتزاج سے نئے سُر ایجاد کئے۔ اس لئے مختلف سُروں کے موجد کہلائے۔ کہا جاتا ہے کہ قوالی کی موجودہ طرز ان ہی کی ایجاد ہے۔ آلۂ موسیقی ستار (سی تار) کی ایجاد کا سہرا ان ہی کے سر ہے۔ موسیقی کی مہارت سے متعلق ایک واقعہ مشہور ہے۔ ایک بار موسیقی کے مقابلے میں انہوں نے اپنے ہم عصر مشہور موسیقار گوپال کو شکست دے کر "نائک" کا مرتبہ حاصل کیا۔ یہ منصب موسیقی کے فن میں ماہر استاد کو دیا جاتا تھا۔

7) امیر خسرو کو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کیوں کہا گیا؟

جواب:۔ امیر خسرو کو دو عظیم تہذیبوں کے درمیان ایک پل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ہندوستان کی ہر چیزوں سے انہیں محبت تھی۔ ہندوستانی آب و ہوا، تہذیب عقائد ان کی شخصیت میں ایسے رچ بس گئے تھے۔ جیسے ستار کی تار سُر۔ ان کے نزدیک اپنے وطن کی حیثیت "جنتِ عدن" کی سی تھی۔

4) امیر خسرو کو قومی یکجہتی کا پیامبر کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ امیر خسرو کو قومی یکجہتی کا پیامبر کہا جاتا ہے کیونکہ وہ ہندوؤں کو دوسرے مذاہب کے پیروؤں کے مقابلے میں ترجیح دیتے تھے۔ خسرو کا خیال تھا کہ ہندوؤں اور مسلمانوں میں بہت سے عقائد مشترک ہیں۔ وہ چاروں ویدوں میں بیان کئے گئے حقائق و معارف کی باتوں کا احترام کرتے تھے۔ وہ ہندوستانی زبانوں کی سُدھ بُدھ رکھتے تھے۔ اور یہاں کی قدیم زبان سنسکرت کو علوم وفنون کا خزانہ مانتے تھے۔ ان کی وطن پرستی کی مثال شاید ہی ملے۔ وہ سچے وطن پرست تھے۔ انہوں نے ہندوستان کے آگے ترکستان اور روم کو بھی ہیچ سمجھا۔ وہ اپنے آپ کو ہندوستانی تُرک کہا کرتے تھے۔ ان کی سانسوں میں وطن کی مٹی کی خوشبو بسی تھی۔

Dr. Hazrat Bilal .M. Inamdar

کسی ایک عنوان پر مضمون لکھنا ہوگا۔ جو 5 مارکس کے لئے پوچھا جائیگا۔

تعلیمِ نسواں

علم ایک بیش بہا دولت ہے۔ جس کا ہر شخص محتاج ہے۔ خواہ وہ عورت ہو یا مرد۔ دنیا میں وہی قوم ترقی کرسکتی ہے۔ جس کے تمام مرد وعورت زیورِ علم سے آراستہ ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ علم کے بغیر دنیا اور دین کا کام بھی خاطر خواہ طور پر انجام نہیں دیا جاسکتا۔

مرد اور عورت زندگی کی گاڑی کے دو پہیئے ہوتے ہیں۔ گاڑی صرف ایک پہیئے سے کبھی نہیں چل سکتی۔ بلکہ منزلِ مقصود تک صحیح وسالم پہنچنے کے لئے دونوں پہیوں کا مضبوط ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح اگر کسی پرندے کا ایک بازو ٹوٹ جائے تو وہ صرف ایک بازو سے پرواز نہیں کرسکتا۔ ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ کے ایک فرمان سے علم کا حاصل کرنا مسلمان مرد اور عورت دونوں پر فرض ہے۔

بزرگوں کا قول ہے کہ ماں کی گود بچوں کی پہلی درسگاہ ہے۔ اگر ماں تعلیم یافتہ، سلیقہ شعار ہوگی تو اس کی اولاد بھی مہذب اور شائستہ ہوتی۔ کیونکہ بچے کا زیادہ وقت ماں کی صحبت میں گزرتا ہے۔ اور ماں کی عادات واطوار کا اس پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ جاہل ماں کے عادات کو تباہ کردیتی ہے۔ جب کہ پڑھی لکھی ماں اپنے بچے کی تربیت کا خیال رکھتی ہے۔ اس کی خاطر خواہ نگرانی اور دیکھ بھال کرتی ہے۔ اسے برے معاشرے سے بچاتی ہے۔ اور اس کے دل ودماغ کو عمدہ خیالات کا مرکز بناتی ہے۔ یہی بچے آگے چل کر ملک وقوم کے لئے سرمایۂ فخر ثابت ہوتے ہیں۔

اگر عورت تعلیم یافتہ ہوگی تو وہ اپنی خوش اخلاقی اور سلیقہ مندی سے گھر کو جنت کو نمونہ بنادے گی۔ بعض لوگ عورتوں کو صرف دینی تعلیم ہی دلانے کے حامی ہیں۔ ان کے خیال میں اعلیٰ تعلیم یافتہ لڑکیاں فیشن پرست اور فضول خرچ ہوتی ہیں۔ فرائض خانہ داری سے کتراتی ہیں۔ اور سیر وتفریح کی دلدادہ ہوتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ نقص تعلیم کا نہیں بلکہ تربیت اور غیر موزوں ماحول کا نتیجہ ہے۔ اس لئے عورتوں کا تعلیم حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔

جہاں تک فطری صلاحیتوں کا تعلق ہے۔ عورت مرد سے کسی بھی طرح کم تر نہیں ہے۔ تاریخ کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ رضیہ سلطانہ، نور جہاں، چاند بی بی، ملکہ وکٹوریہ نے اپنے اپنے عہدِ حکومت میں وہ کارہائے نمایاں انجام دیے ہیں۔ جو بڑے بڑے مرد حکمران بھی انجام نہ دے سکے۔ قدرت نے جو فطری خوبیاں ان کو عطا کی ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھانے کے لئے اسے تعلیم یافتہ بنانا نہایت ہاں یہ ضروری ہے کہ مردوں اور عورتوں کی تعلیم کا نصاب الگ الگ اور ان کی ضرورتوں کے مطابق ہونا چاہیئے۔ کیونکہ عورت اور مرد کا دائرۂ عمل قدرتی طور پر ایک دوسرے سے جدا جدا ہے۔

Dr Hazrat Bilal M. Inamdar

بڑھتی ہوئی مہنگائی

مہنگائی کی مار کا شدید احساس یا تو گھریلو عورتوں کو ہوتا ہے۔ یا پھر غریب انسانوں کو۔ اس دور میں تو مہنگائی کا احساس ہر آدمی کو ہونے لگا ہے۔ اسی لئے یہ باتیں ملک بھر میں ہوتی ہیں۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی مہنگائی عوام اور سرکار دونوں کی فکر کا باعث بنتی ہے۔ ماہر معاشیات کا کہنا ہے کہ کسی بھی ملک کے ترقی پذیر معاشی نظام میں کم یا زیادتی مہنگائی ضرور بڑھتی ہے۔ لیکن مہنگائی سے پریشان عوام کو اس بات سے تسلی نہیں ہوتی ہے۔ آزادی سے پہلے دیکھے گئے خواب آزادی پانے کے بعد پورے نہیں ہوئے۔ اس وقت ملک کے لوگ یہ سوچتے تھے کہ اس ملک سے انگریزوں کے چلے جانے کے بعد ملک میں عوام کی حکومت ہوگی۔ لیکن عوام کا یہ خواب ٹوٹ گیا۔ 67 سال سے زائد وقت بیت گیا۔ مگر بھارت میں غریبی اور بے روزگاری بڑھتی ہی جارہی ہے۔ لوگ مفلسی اور مایوسی کی زندگی بسر کررہے ہیں۔ یہ دیکھ کر غریب روز بروز اور بھی غریب اور امیر دن بدن اور بھی امیر ہوتے جارہے ہیں۔ لوگوں کے دلوں میں غریبی گھر کرتی جارہی ہے۔

سوچنے پر اس کی بہت سی وجوہات سمجھ میں آتی ہیں۔ آزادی آئی تو ملک کے دو ٹکڑے ہوگئے۔ بہت بڑے پیمانے پر آبادی کی ادلا بدلی ہوئی۔ خون کی ندیاں بہیں۔ زمین لاشوں سے لپٹ گئی۔ کروڑوں لوگوں کو پھر سے بسانا پڑا۔ نئی نئی آزادی سنبھالتے سنبھالتے پناہ گزینوں کو دوبارہ بسانے اور منظم کرنے میں ملک کو بھاری قیمت چکانی پڑی۔ سرکار کا بھاری خرچ کرنا پڑا۔

یہ زخم ٹھیک سے بھرا بھی نہیں تھا کہ پاکستان نے <u>1949</u> ء میں کشمیر پر حملہ کردیا۔ نتیجہ سامنے ہے کشمیر ناسور بنا گیا۔ اس سے سرکار کا خرچ اور بھی بڑھ گیا۔ <u>1962</u> ء میں چین نے حملہ کیا۔ <u>1965</u> ء میں پاکستان نے پھر زور آزمایا۔ بُری طرح پٹ جانے کے بعد وہ چپ نہیں بیٹھا۔

71-1970ء میں پاکستان کے شمالی بنگال سے ایک کروڑ پناگزین کو بھارت میں تشکیل دیا گیا۔1971ء میں پاکستان سے پھر جنگ اوراس کے نتیجے میں آزاد بنگلہ دیش کا سورج طلوع ہوا۔لیکن اس سے ہمارا معاشی نظام بری طرح سے متاثر ہوا۔اس طرح معلوم یہ ہوا کہ آزادی کے بعد ہمارا ملک کئی آزمائشوں سے گزرا۔اور ملک کی عوام نے آزمائشوں کے باوجود اپنی بے مثال بہادری کا ثبوت دیا۔

ضرور ہی آزادی کے بعد ملک نے زیادہ سے زیادہ ترقی کی ہے۔اور وہ کہاں پہنچ گیا ہے۔پھر بھی اس ترقی کے ساتھ ساتھ عام آدمی کی مشکلیں برقرار ہیں۔ترقی کے فائدے کوملک کی بڑھتی ہوئی آبادی نگل جاتی ہے۔آج بڑھتی ہوئی آبادی ملک کا سنگین مسئلہ ہے۔اور ملک کا مستقبل اس کے انتظام پر منحصر ہے۔آبادی کے روز بروز اضافے گھر گھر میں افلاس (غریبی) کو جنم دیا ہے۔مفلسی کی وجہ سے بے ایمانی میں اضافہ ہوتا گیا ہے۔مفلسی کی وجہ سے اوپر سے نیچے تک اور نیچے سے اوپر تک رشوت کا راج ہو گیا ہے۔

روز مرہ کی ضرورت کی چیزوں کی قیمتیں آسمان کو چھورہی ہیں۔حکومت کی پکڑ ڈھیلی ہونے کی وجہ سے مہنگائی پر قابو پانا ناممکن ہو گیا ہے۔کوئی بھی اپنے روز کے خرچوں میں کتنی بھی کٹوتی کرے کوئی کتنا من مارے مہنگائی کی لعنت پھن پھیلائے جارہی ہے۔لوگوں کا سکھ اور سکون اس کے پیٹ میں سمائے جارہی ہے۔مارڈالا ظالم مہنگائی نے! خدا جانے یہ حالت کب بدلے گی۔

بے روزگاری کا مسئلہ

کسی نے کہا ہے۔''مصیبت کبھی تنہا نہیں آتی۔'' بے روزگاری بھی ایک لعنت ہے۔جو اپنے ساتھ دوسری بہت سی مصیبتیں لے کر آتی ہے۔بے روزگاری، مفلسی، بھوک اور بیماری کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ان کا اثر ایک طرف تو بے روزگار اشخاص اور کنبے کے تمام افراد کی جہالت، بدحالی اور پریشانی کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔دوسری طرف بے روزگاری اور غریبی کی وجہ سے طرح طرح کی اخلاقی اور سماجی برائیاں پیدا ہوتی ہیں۔عصمت فروشی، چوری، ڈاکہ زنی، بے ایمانی کے واقعات کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا ایک بڑا سبب بے روزگاری اور مفلسی ہوتی ہے۔

بے روزگاری کے انفرادی اور سماجی نقصانات کے علاوہ سب سے بڑا نقصان یہ بھی ہے کہ بے روزگاری کا اثر ملکی ترقی کی راہ میں بھی رکاوٹ ڈالتا ہے۔دنیا کی نظر میں وہ ملک پس ماندہ اور غیر ترقی یافتہ سمجھا جاتا ہے۔جو اپنے باشندوں کی ایک بڑی تعداد کو نوکریاں بھی فراہم نہیں کرسکتا۔تعلیم یافتہ نوجوانوں میں بے روزگاری کا مطلب ہے ملک کے تعلیمی منصوبوں سے جو ملکی ترقی اور فائدہ ہونا چاہیئے تھا وہ سب کا سب ضائع ہو رہا ہے۔

آزادی ملنے کے بعد سے ہندوستان میں صنعتی ترقی کی رفتار بہت تیز رہی ہے ملک میں نئے نئے کارخانے اور صنعتیں وجود میں آئی ہیں۔بڑی بڑی صنعتوں کی وجہ سے چھوٹی صنعتوں میں کمی ہوئی ہے۔اور بہت سے کاریگر بے روزگار ہو گئے۔یہ حقیقت ہے کہ جہاں جہاں صنعتی انقلاب آیا ہے۔وہاں لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو بے کاری کا سامنا کرنا پڑا ہے۔جو کام بہت سے کاریگر گھنٹوں میں کرتے تھے۔مشینیں اس کام کو منٹوں میں کرتی ہیں۔اور زیادہ خوب صورتی سے کرتی ہیں۔مشینیں جہاں بہت سے آدمیوں کو بے کار کرتی ہیں۔وہاں طرح طرح کے نئے کام بھی مہیا کرتی ہیں۔ملک میں خوشحالی لاتی ہیں۔اور لوگوں کا معیار زندگی بلند کرتی ہیں۔لیکن ہندوستان میں صنعتی انقلاب کے فائدے اتنے نمایاں نہیں ہوئے جتنے ان کے نقصانات۔صنعتی ترقی سے بہت کم لوگوں کو روزگار ملا۔اور بہت بڑی تعداد کو بے روزگاری کا منھ دیکھنا پڑا۔اس کی شاید یہ وجہ تھی کہ صنعتی انقلاب کے لئے ملک پوری طرح تیار نہیں تھا۔

صنعتی زندگی دور سے دیکھنے میں بہت پُرکشش اور رنگین نظر آتی ہے۔دور دور کے دیہاتوں اور قصبوں میں لوگ شہری زندگی کا ذکر بڑی دلچسپی اور شوق سے سنتے ہیں۔بہت سے لوگ آسمان سے باتیں کرنے والی عمارتوں، سنیما، ناچ گھر، ریل، موٹر، ہوٹل، اور تفریح گاہوں کے شوق میں گاؤں چھوڑ کر شہر کی نوکری کرنے کے لئے آتے ہیں۔بہت سے بڑے بڑے کارخانوں کا ذکر سن کر روپیہ کمانے کی دھن میں شہر میں آبستے ہیں۔لیکن جب کام تلاش کرنے والے زیادہ اور نوکریاں کم ہوں تو بے روزگاری بڑھتی ہے۔

یہی حال تعلیم کا بھی ہے۔آزادی سے پہلے ملک میں صرف پانچ بڑی یونیورسٹیاں تھیں۔لیکن آج ان کی تعداد سو کے قریب ہے۔کالجوں اور اسکولوں کی تعداد میں جو اضافہ ہوا ہے۔وہ اور بھی کہیں زیادہ ہے۔نتیجہ یہ ہے کہ کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہر سال جتنے طلبا پڑھ کر نکلتے ہیں۔ان میں سے بہت کم کو نوکریاں مل پاتی ہیں۔اور بیشتر نوجوان نوکری کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں۔بے روزگار نوجوانوں کی تعداد میں ہر سال کمی کی بجائے اضافہ ہوتا جاتا ہے۔اس لئے یہ مسئلہ روز بروز زیادہ مشکل ہوتا جارہا ہے۔اس صورتِ حال کی ایک بڑی ذمہ داری موجودہ تعلیمی پالیسی پر بھی ہے۔ہماری بیشتر تعلیم محض نصابی ہو کر رہ گئی ہے۔جو کہ عملی زندگی اور مختلف پیشوں میں کوئی فائدہ یا مدد نہیں دیتی۔دوسری کمی یہ ہے کہ تعلیم میں ملکی ضروریات کا صحیح خیال نہیں رکھا جاتا۔جس وجہ سے بہت سی ڈگریاں نوکری کے حاصل کرنے میں مددگار نہیں ہوتیں۔

Dr. Hazrat Bilal .M. Inamdar

آج کل ملک میں انجینئروں کی بے روزگاری کا مسئلہ بھی کافی اہم ہے۔ بے روزگاری کو دور کرنے کے لئے ملک کو اپنی صنعتی اور تعلیمی پالیسیوں پر دوبارہ غور کرنا چاہیئے۔ صنعتی ترقی کا مطلب صرف نئے نئے کارخانے کھول دینا ہی نہیں بلکہ ملکی خوشحالی بھی ہے۔ ملک میں بہت سی ایسی صنعتوں کے امکان موجود ہیں جو ملک کے تمام بے روزگار لوگوں کو روزگار فراہم کرسکتے ہیں۔ تعلیم کو صنعتی اور ملکی ضروریات کے لحاظ سے شکل دینا چاہیئے۔ تاکہ جو لوگ تعلیم حاصل کرکے نکلیں۔ وہ ملک کے لئے کارآمد ثابت ہوسکیں۔ تعلیم میں فنی اور عملی صلاحیتوں پر زیادہ زور ہونا چاہیئے۔ اور صرف انھیں لوگوں کو اعلیٰ تعلیم دینا چاہیئے۔ جن میں واقعی اس کی صلاحیت ہو۔ باقی لوگوں کو زراعت، تجارت یا دوسرے فنون کی تربیت دینا چاہیئے۔ تاکہ وہ آئندہ زندگی میں اپنے خاندان اور ملک کے دوسرے لوگوں پر بوجھ نہ بنیں بلکہ اپنی روزی خود کما سکیں۔

خط جو 5 مارکس کے لئے پوچھا جائیگا۔

1) اپنے دوست یا سہیلی کے نام خط لکھئے جس میں اپنی سالگرہ کی تقریب میں شرکت کی دعوت دی گئی ہو۔

از: اقصیٰ انعامدار

حویلی محلّہ بیجاپور

مورخہ: 30 جنوری 2019ء

میری پیاری سعدیہ

اسلام وعلیکم

میں یہاں اللہ کے فضل وکرم سے خیریت سے ہوں امید ہے کہ تم بھی خیریت سے ہی ہونگے۔ کافی دن ہوئے ملاقات بھی نہیں اور نہ ہی تمہارا کوئی خط آیا۔

اگلے ہفتہ بروز اتوار میرا سالگرہ ہے اور سب دوست واحباب اس میں شرکت کررہے ہیں۔ اسی بہانے میری سالگرہ بھی منانا طے پایا ہے۔

اس لئے تمہیں اپنے گھر آنے دعوت دے رہی ہوں۔ ضرور ضرور شرکت کرنا۔ گھر کے تمام افراد کو میرا سلام سنانا۔ باقی کی باتیں سالگرہ کے دن پر کریں گے۔

فقط آپ کی

اقصیٰ

بخدمت: سعدیہ بنتِ عبدالرحمٰن

نزد سرکاری اردو پرائمری اسکول

مصطفیٰ کالنی، داندلی

ضلع: شمالی کینرا 581325

2) ہیڈ ماسٹر کے نام چٹھی لکھ کر T.C طلب کیجئے

منجانب: اسد۔ ایچ۔ انعامدار

رول نمبر 01

جماعت دہم

بخدمت: ہیڈ ماسٹر صاحب

سرکاری اردو ہائی اسکول

محبوب نگر مدے بہال

مضمون: آگے تعلیم جاری رکھنے کے لئے T.C چاہیئے۔

محترم ہیڈ ماسٹر صاحب میں اسد انعامدار دہم جماعت کا طالبِ علم ہوں۔ میں نے یہاں سے دہم جماعت کی امتحان اول درجے سے کامیابی حاصل کی ہے۔ پی۔ یو۔ کالج میں داخلہ لینے کے لئے مجھے T.C چاہیئے۔ میرے ذمہ اسکول کی کوئی فیس باقی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی کتاب لائبریری سے میں نے لی ہے۔ برائے کرم مجھے میری T.C دیں تو عین نوازش ہوگی۔

فقط آپ کا نیازمند

اسد۔ ایچ۔ انعامدار

رول نمبر 01

دہم جماعت

تاریخ: 31 مئی 2019

مقام: مدے بہال

Dr Hazrat Bilal .M. Inamdar

اردو قواعد

حصہ نثر

1) جملہ اور مضمون نویسی کے متعلق سوالات

1) جملہ کسے کہتے ہیں؟ جواب:الفاظ کا وہ مجموعہ جس سے کچھ معنی ومطلب نکلتے ہوں۔ جملہ کہلاتا ہے۔	**2) جملہ کے حصّے کتنے ہیں اور کونسے ہیں؟** جواب: جملے کے دو حصّے ہیں۔ ۱) مبتدا ۲) خبر
3) معنی کے لحاظ سے جملے کی قسمیں کتنی ہیں اور کونسی ہیں؟ جواب: دو قسمیں ہیں ۱) جملہ خبریہ ۲) جملہ انشائیہ	**4) صورت کے لحاظ سے جملے کی قسمیں کتنی ہیں اور کونسی ہیں؟** جواب: دو قسمیں ہیں ۱) مفرد جملہ ۲) مرکب جملہ
5) مفرد جملہ کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟ جواب: وہ جملہ جس میں صرف ایک مبتدا اور ایک خبر ہو۔	**6) مرکب جملہ کسے کہتے ہیں۔ مثال دیجئے؟** جواب: وہ جملہ دو یا دو سے زیادہ مفرد جملوں سے بنا ہو۔ اسے مرکب جملہ کہتے ہیں۔
7) جملہ انشائیہ کسے کہتے ہیں؟ جواب: جملہ انشائیہ وہ ہے۔ جس میں کہنے والے کے خیال، اس کی خواہش یا جذبہ کا اظہار ہو۔	**8) جملہ خبریہ کسے کہتے ہیں؟** جواب: "جملہ خبریہ ایسے جملے کو کہتے ہیں۔ جو کسی واقعے، کیفیت یا صورتِ حال کی خبر دے"۔
9) مفرد جملے کی قسمیں کتنی ہیں اور کونسی ہیں؟ جواب: دو قسمیں ہیں ۱) جملہ اسمیہ ۲) جملہ فعلیہ	**10) مرکب جملے کی قسمیں کتنی ہیں اور کونسی ہیں؟** جواب: مرکب جملے کی دو قسمیں ہیں ۱) مرکب مطلق، ۲) مرکب ملتف
11) جملہ فعلیہ کسے کہتے ہیں۔ مثال دیجئے؟ جواب: وہ جملہ جس میں مبتدا اسم ہو، اور خبر فعل ہو ایسے جملے کو جملہ فعلیہ کہا جاتا ہے۔ مثال: نظیر آ رہا ہے۔	**12) جملہ اسمیہ کسے کہتے ہیں۔ مثال دیجئے؟** جواب: وہ جملہ جس میں مبتدا اور خبر دونوں اسم ہوں۔ اسے جملہ اسمیہ کہا جاتا ہے۔ مثال: احمد نیک لڑکا ہے۔
13) مرکب مطلق کسے کہتے ہیں اور اس کی قسمیں کتنی ہیں؟ جواب: ایسے دو جملے سے بنے ہیں۔ جو اپنی جگہ مکمل ہیں۔ اور پورا پورا معنیٰ دے رہے ہیں۔ ان کو الگ الگ بھی پڑھیں۔ جب بھی یہ اپنا مکمل مفہوم دیتے ہیں۔ ان میں ہر مفرد جملہ برابر کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان میں دو جملے حرفِ عطف یعنی "اور" کے ذریعے سے ملے ہیں۔ ایسے جملے کو مرکب مطلق کہتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں۔ ۱) وصلی، ۲) تردیدی ۳) استدراکی ۴) سببی	**14) مرکب ملتف کسے کہتے ہیں؟ مثال دیجئے؟** جواب: ملتف وہ مرکب جملہ ہے۔ جس میں ایک جملہ اپنے معنی کے اظہار کے لئے دوسرے کا محتاج ہوتا ہے۔ یا ایسا جملہ جس کا ایک جز اصلی (پہلا جملہ) اور دوسرا اس کے تابع ہو۔ جب تک تابع جملہ (دوسرا جملہ) پڑھا نہیں جاتا۔ اصلی جملے کا مطلب واضح نہیں ہوتا یہ جملہ ملتف کہلاتا ہے۔ مثال: 1) وہ لڑکا جو محنتی تھا کامیاب ہو گیا۔ 2) وہ کتاب جو آپ ڈھونڈ رہے تھے میز پر ہے۔

Dr. Hazrat Bilal .M. Inamdar

15) وصلی کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: ایسا جملہ ہے جس میں دو جملے حرفِ عطف کے ذریعے ملیں۔

مثال: ۱) طلبا کا کام اسکول جانا اور علم حاصل کرنا ہوتا ہے

۲) بھرت نارائن نے ساری زندگی تاریخ پڑھی اور پڑھائی تھی

16) تردیدی کسے کہتے ہیں۔مثال دیجئے؟

جواب: ایسا جملہ ہے جس میں ایک جز (پہلا جملہ) دوسرے جز (دوسرا جملہ) کی ضد ہو۔ان کے درمیان حرف تردید یعنی "ورنہ" کا استعمال کیا جائے تو وہ تردیدی جملہ کہلاتا ہے۔

مثلاً:۔ ۱) پرہیز کرتے رہو ورنہ مرض بڑھ جائے گا۔

۲) سمجھ کر کام کیا کرو ورنہ ناکام ہو جاؤ گے۔

17) جملہ استدراکی کسے کہتے ہیں؟ مثال دیجئے؟

جواب: استدراکی جملے میں دو باتیں کہی جاتی ہیں۔دوسری بات یا تو پہلی بات کے خلاف ہوتی ہے۔یا اسے محدود کرتی ہے۔یا اس کی توسیع کرتی ہے۔

یا

ایسا مرکب جملہ جس کے دو حصّے ہوتے ہوں۔اور معنی کے اعتبار سے دوسرا حصّہ پہلے حصّے کے خلاف ہو یا پھر اس کی توسیع کرے۔

مثال: ۱) وہ بڑی بڑی باتیں تو کرتا ہے مگر کچھ نہیں کرتا۔

۲) آم میٹھے ہی نہیں بلکہ سستے بھی ہیں۔

18) جملہ سببی کسے کہتے ہیں؟ مثال دیجئے؟

جواب: ایسا مرکب جملہ جس کے دوسرے حصہ میں سبب، وجہ یا نتیجہ کا ذکر ہو۔

مثال:۔ ۱) گو اس کی عادتیں اچھی ہیں مگر نیت اچھی نہیں۔

۲) اس کی بات تو ٹھیک ہے مگر رویہ غلط ہے۔

۳) جابر کے کہنے کا انداز اچھا ہے مگر آواز صحیح نہیں ہے

19) جملہ انشائیہ کی قسمیں کتنی ہیں؟

جواب: 12 قسمیں ہیں۔

20) "حکم" (امر) کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں کسی کام کو کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔

مثال:۔ ۱) قلم لاؤ۔

۲) جو آزادی جاسکتی ہے بلا تامل دے دو

21) "نہی" کسے کہتے ہیں؟ مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں کسی کام کا انکار کیا گیا ہو۔

مثال:۔ ۱) کم نہ تولو۔

۲) شور نہ کرو۔

22) "استفہام" کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں سوال کیا گیا ہو۔

سوالیہ الفاظ:۔ کون، کب، کیسے، کسے، کیوں، کیا وغیرہ

مثال:۔ ۱) تم دھارواڑ سے کب آئے۔ ۲) تم نے آج کھانا کیوں نہیں کھایا؟

23) "تعجب" کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں اظہارِ تعجب ہو۔

تعجب کے لئے الفاظ:۔ اللہ اللہ، ارے، ایں، ائی، ائی ائی، ائی ائیا ائیا،

مثال:۔ ۱) اللہ یہ کیا ہو گیا۔

24) "تحسین" کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں تعریف کا اظہار کیا گیا ہو۔

شاباش، سبحان اللہ، ماشاءاللہ، واہ، مرحبا، جزاک اللہ، کیا خوب، کیا بات وغیرہ وغیرہ

۱) شاباش تمہارا کام بہت عمدہ ہے۔ ۲) ماشاءاللہ کیا خوبصورت چیز ہے۔

25) "تنبیہ" کسے کہتے ہیں۔مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں تنبیہ کی گئی ہو۔

تنبیہ:۔ خبردار، نصیحت، تاکید، دیکھو، سنو، ہوں ہوں وغیرہ وغیرہ

1) خبردار دوبارہ ایسا مت کرنا۔ 2) ہوشیار! ایسا نہ کرنا۔

26) تمنا کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ جملہ جس میں کسی خواہش یا تمنا کا اظہار ہو۔

1) کاش میں کامیاب ہوتا۔

2) کاش! آج ہم میں کوئی سقراط جیسا سچا اور آزاد جیسا ہوتا۔

Dr. Hazrat Bilal .M. Inamdar

27) عرض کسے کہتے ہیں۔مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں درخواست یا عرضی کی گئی ہو۔

عرض:۔Request گذارش،

عرض کے لئے الفاظ:۔ازراہِ کرم، برائے کرم، برائے مہربانی، مہربانی Please

1) تم اپنا وقت یوں ضائع کرو۔ 2) مہربانی فرما کر میرا کام کردیجئے۔

28) ندا کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں آواز دی گئی ہو۔

ندا: آواز، صدا، ندا کے الفاظ:۔ارے، اے، وہ، اجی، جی، جناب، محترم، محترمہ

1) لوگو! امن وسکون کے ساتھ، لوگو امن وسکون کے ساتھ۔

2) خداوند گواہ رہنا۔

29) تاسف کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جس میں افسوس کا اظہار کیا گیا ہو۔

تاسف:۔افسوس، رنج، پچھتاوا،

ہائے، اُف، افسوس

1) افسوس! عمر رائیگاں گئی۔ 2) اُف! یہ گرمی بہت زیادہ ہے۔

30) شرط کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں شرط رکھی گئی ہو۔

1) اگر تم محنت کرتے تو کامیاب ہوگئے ہوتے۔

2) اگر تم صحیح وقت پر آتے تو تمہیں بس مل جاتی۔

31) قسم کسے کہتے ہیں مثال دیجئے؟

جواب: وہ انشائیہ جملہ جس میں قسم کا اظہار کیا گیا ہو۔

قسم کے لئے الفاظ:۔قسم خدا کی، بخدا، للہ، واللہ، قسم سے، قرآن کی قسم

1) واللہ میں نے کبھی جھوٹ نہیں کہا۔

2) قسم خدا کی میں نے دروازہ نہیں توڑا۔

32) مضمون کسے کہتے ہیں؟

جواب: مضمون ایک ایسی تحریر ہے جس میں کسی موضوع پر تسلسل کے ساتھ اظہارِ خیال کیا جاتا ہے۔

33) مضمون کے کتنے جز (حصّے) ہیں لکھئے۔

جواب: مضمون کے تین جُز ہیں۔

۱) تمہید، ۲) نفسِ مضمون، ۳) خاتمہ

Dr Hazrat Bilal .M. Inamdar

حصہ نظم

اصنافِ سخن اور اجزائے غزل

1) حمد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کرتا ہے۔اسے حمد کہتے ہیں۔

2) نعت کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ نظم جس میں شاعر حضور ﷺ کی تعریف بیان کرتا ہے۔

3) نظم کے لغوی معنی کیا ہیں؟

جواب: پرونا

4) نظم کسے کہتے ہیں؟

جواب: نظم وہ منظوم کلام ہے جس میں کوئی خیال یا موضوع کو ترتیب وتنظیم کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

5) آزاد نظم کسے کہتے ہیں؟

جواب: آزاد نظم وہ ہے جس کے مصرعوں میں ارکان گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں اور یہ ردیف وقوافی کی پابندی سے آزاد ہوتے ہیں۔

6) پابند نظم کسے کہتے ہیں؟

جواب: پابند نظم مصرعے یکساں ہوتے ہیں اور ارکان مساوی رہتے ہیں اور اس میں ردیف وقوافی کی پابندی کی جاتی ہے۔

7) مرثیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرثیہ اس نظم کو کہتے ہیں جس میں مرحوم کی تعریف کی جاتی ہے۔

8) مرثیہ کی قسمیں کتنی ہیں اور کونسی ہیں؟۔

جواب: مرثیہ کی دو قسمیں ہیں۔ ۱) شخصی مرثیہ ۲) کربلائی مرثیہ

9) کربلائی مرثیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: کربلائی مرثیہ میں حضرت امام حسینؓ، ان کے عزیزوں اور رفقاء کی شہادت کے واقعات بیان کئے جاتے ہیں۔

10) مرثیے عموماً کس ہیئت میں لکھے جاتے ہیں۔

جواب: مرثیے عموماً مسدس کی ہیئت میں لکھے جاتے ہیں۔ مسدس کے ہر بند میں چھ مصرعے ہوتے ہیں۔

11) شخصی مرثیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: شخصی مرثیہ میں کسی وفات پانے کے لئے اوصاف بیان کئے جاتے ہیں۔

12) کسے الفاظ کا بادشاہ کہا جاتا ہے؟

جواب: میر انیس کو الفاظ کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔

13) رباعی کسے کہتے ہیں؟

جواب: رباعی سے مراد چار مصرعوں والی نظم کو کہتے ہیں۔

14) رباعی کس لفظ سے مشتق ہے؟

جواب: رباعی عربی زبان کے لفظ ''ربع'' سے مشتق ہے۔

15) رباعی کے کس مصرعے میں ردیف اور قافیہ کا استعمال نہیں ہوتا ہے؟

جواب: رباعی کے تیسرے مصرعے میں ردیف اور قافیہ کا استعمال نہیں ہوتا ہے۔

16) رباعی کے کن مصرعوں میں ردیف اور قافیہ کا استعمال ہوتا ہے؟

جواب: رباعی کے پہلے، دوسرے اور چوتھے مصرعوں میں ردیف اور قافیہ کا استعمال ہوتا ہے۔

17) رباعی کا کونسا مصرعہ حاصلِ کلام ہوتا ہے؟

جواب: رباعی کا چوتھا مصرعہ حاصلِ کلام ہوتا ہے۔

18) اردو شاعری کی مشہور و مقبول صنف کونسی ہے؟

جواب: غزل اردو شاعری کی مشہور و مقبول صنف ہے۔

19) غزل کسے کہتے ہیں؟

جواب: غزل وہ منظومِ کلام ہے جس کا ہر شعر معنی و مفہوم کے لحاظ سے مکمل ہوتا ہے۔

20) مطلع کسے کہتے ہیں؟

جواب: غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے جس کے دونوں مصرعوں میں ردیف اور قافیہ کا استعمال ہوتا ہے۔

21) حسنِ مطلع کسے کہتے ہیں؟

جواب: کبھی کبھی غزل کے دوسرے شعر کے دونوں مصرعوں میں بھی ردیف اور قافیہ کا استعمال ہوتا ہے۔

22) بیت الغزل یا شاہ بیت کسے کہتے ہیں؟

جواب: غزل کے سب سے اچھے اور عمدہ شعر کو شاہِ بیت کہتے ہیں۔

23) مقطع کسے کہتے ہیں؟

جواب: غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے۔

Dr. Hazrat Bilal .M. Inamdar

علمِ عروض

1) علمِ عروض کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ علم جس سے شعر کا وزن یا ارکان کی تکرار معلوم کی جاتی ہے۔ اسے علمِ عروض کہتے ہیں۔

2) ارکان کسے کہتے ہیں؟

جواب: وہ مقررہ الفاظ جن سے بحر بنتی ہے۔

3) بحر کسے کہتے ہیں؟

جواب: ارکان کی تکرار سے جب کوئی خاص وزن پیدا ہوتا ہے اسے بحر کہتے ہیں؟

4) بحر کی کتنی قسمیں ہیں اور کونسی ہیں؟

جواب: بحر کی دو قسمیں ہیں۔ ۱) مفرد بحر ۲) مرکب بحر

5) مفرد بحر کسے کہتے ہیں؟

جواب: ایک ہی رکن کی تکرار سے بننے والی بحر کو مفرد بحر کہتے ہیں۔

6) مرکب بحر کسے کہتے ہیں؟

جواب: دو یا دو سے زیادہ ارکان کی تکرار سے بننے والی بحر کو مرکب بحر کہتے ہیں۔

اقسام صنائع وبدائع

1) **صنعتِ تضاد یا طباق :۔** شعر کے ایک ہی یا دونوں مصرعوں میں ایسے الفاظ کا لانا جو آپس میں متضاد ہوں اسے ''صنعتِ تضاد'' کہتے ہیں۔

مثال:۔

(1) طولِ غمِ حیات سے گھبرا نہ اے جگر
ایسی بھی کوئی شام ہے جس کی سحر نہ ہو — شام X سحر

(2) دن کا کیا ذکر تیرہ بختوں میں
ایک رات آئی ایک رات گئی — دن X رات، آئی X گئی

(3) دردِ منّت کشِ دوا نہ ہوا
میں نہ اچھا ہوا نہ برا ہوا — اچھا X برا

(4) قیدِ حیات و بندِ غم، اصل میں دونوں ایک ہیں
موت سے پہلے آدمی، غم سے نجات پائے کیوں — موت X حیات

2) **تلمیح:۔** کلام میں کسی مشہور واقعہ یا کسی مذہبی روایت کی طرف اشارہ کرنے کو ''تلمیح'' کہتے ہیں۔ تلمیح کے الفاظ بظاہر مختصر ہوتے ہیں۔ لیکن اس پیچھے وہ پورا واقعہ یا قصہ ہوتا ہے۔ جس کی طرف شاعر اشارہ کرنا چاہتا ہے۔ اس پورے قصّہ کو جانے بغیر نہ تو شعر کا مطلب بخوبی سمجھ میں آسکتا ہے۔ اور نہ ہی شعر کے اندر رلائی گئی صنعتِ تلمیح کا پورا پورا لطف اُٹھایا جاسکتا ہے۔

مثال:۔ ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی — ابنِ مریم

نارِ نمرود کو کیا گلزار
دوست کو یوں بچالیا تو نے — نارِ نمرود

کیا کیا خضر نے سکندر سے
اب کسے رہنما کرے کوئی — خضرؑ

3) **صنعتِ تجنیس:۔** تجنیس کے لغوی معنی ہیں۔ ''ایک جیسا'' یا ''یکساں''۔ جس سے مراد ہے۔ کلام میں ایسے الفاظ کا لانا جو بظاہر ایک جیسے ہوں۔ لیکن معنی کے اعتبار سے مختلف ہوں۔

مثال:۔ 1) تمہاری مانگ ہی دل مانگ لے گی
یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے

مانگ:۔ مانگ:۔

2) کہا دل نے میرے دیکھی جو وہ مانگ
کہ ہے یہ رات آدھی کچھ دُعا مانگ

مانگ:۔ مانگ:۔

3) تری آنکھوں نے خدا جانے کیا کیا جادو
کہ طبیعت مری مائل کبھی ایسی تو نہ تھی

کیا:۔
کیا:۔

4) **تشبیہ:۔** دو یا دو سے زیادہ چیزوں کو ایک معنی میں شریک کرنا تشبیہ کہلاتا ہے۔

یا

کسی چیز کو کسی چیز کے مشابہ یا ہم شکل قرار دینا تشبیہ کہلاتا ہے۔

مثال:۔ ۱) خالد شیر کی مانند ہے۔ ۲) چاند سا چہرہ۔ ۳) پتھر جیسا دل۔

ارکان تشبیہ پانچ ہیں۔ ۱) مشبہ ۲) مشبہ بہ ۳) حرفِ تشبیہ ۴) وجہ شبہ ۵) غرضِ تشبیہ

نازکی اس کے لب کی کیا کہیئے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے

Dr Hazrat Bilal .M. Inamdar

5) استعارہ :۔ استعارہ لفظ ''مستعار'' سے بنا ہے۔جس کے معنی ہوتے ہیں۔ ''ادھار لینا '' لیکن اصطلاح میں کسی لفظ کو اس کے اصلی معنی کے علاوہ دوسرے کسی معنی میں استعمال کرنے کو ''استعارہ'' کہتے ہیں۔ ان دونوں معنوں کے درمیان اگر تشبیہی لگاؤ ہے تو وہ استعارہ کہلائے گا۔

شعر میں استعارہ اس لفظ کے حقیقی معنوں کے بجائے مجازی معنوں میں اس کا استعمال ہوتا ہے۔

چھوٹے سے چاند میں ہے ظلمت بھی روشنی بھی
نکلا کبھی گہن سے آیا کبھی گہن سے

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف، چرخِ کہن کانپ رہا ہے

6) صنعتِ تکرار:۔ جس شعر میں کسی لفظ کی تکرار پائی جاتی ہے۔تو اسے صنعتِ تکرار کہتے ہیں۔

اصغر سے ملے لیکن اصغر کو نہیں دیکھا
اشعار میں سنتے ہیں کچھ کچھ وہ نمایاں ہیں

پہلے دو لفظوں کی مناسبت سے تیسرے لفظ کا جوڑ لکھئے۔

Dr Hazrat Bilal .M. Inamdar

1)	نعت	حضورﷺ کی تعریف	حمد	:
2)	ازل	ابد	پنہاں	:
3)	بالِ جبرئیل	نعتیہ وحمدیہ مجموعہ	کفِ میزان	:
4)	سدا	ہمیشہ	جدا	:
5)	مزدلفہ	ایک مقام کا نام	قصوا	:
6)	آغاز	انجام	آقا	:
7)	صحابی	صحابہ	آیت	:
8)	مکہ سے مدینہ ہجرت کرنے والے	مہاجرین	مدینہ کے باشندے	:
9)	رشوت	گھوس	آمدِ بہار	:
10)	احمق	احمقانہ	ناصح	:
11)	فنا	بقا	قید	:
12)	عادت	لت	ہوس	:
13)	قول	کہی ہوئی بات	خول	:
14)	لاعلم	سابقہ	دواخانہ	:
15)	قولِ فیصل	مولانا ابوالکلام آزاد	جواہر لال نہرو کی اردو دوستی	:
16)	سر	اسرار	حق	:
17)	شاعرِ انقلاب	جوش ملیح آبادی	طوطیٔ ہند	:
18	ہدایت کرنے والا	ہادی	مہارت رکھنے والا	:
19	پہاڑ ٹوٹنا	محاورہ	ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات	:
20	نیک مزاج	بدمزاج	خوشگوار	:

علامہ محمد اقبالؔ

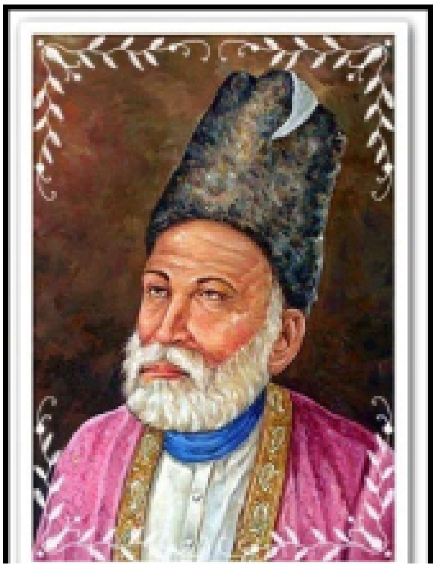

مرزا غالبؔ

پرنسپل عبدالرؤف خوشتر

ڈاکٹر غلام دستگیر شیخ سر

مولانا ابوالکلام آزادؔ

مولانا الطاف حسین حالیؔ